روزنامہ

الفضل ربوہ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۸۲ | ہفتہ - ۱۳ رجب - ۱۴۱۵ھ ، ۱۷ - فتح ۱۳۷۳ ہش ، ۱۷ - دسمبر ۱۹۹۴ء

خدا کو انکسار پسند ہے

خدا کو انکسار پسند ہے اس کے بندوں سے جو جھک کے ملتا ہے جس کو اپنی کوئی برتری اپنے آپ کو بڑا سمجھنے پر مجبور نہیں کرتی اور اس کے دماغ کو اس کی کوئی بڑائی نہیں چڑھتی ایسا شخص خدا کے ہاں عزت پاتا ہے۔ اور جب یہ کہا جاتا ہے کہ اللہ کے ہاں عزت پاتا ہے تو یہ مراد نہیں کہ مرنے کے بعد پتہ چلے گا، وہ عزت پاتا ہے اور پاتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا بس نہیں کرتا جب تک کہ اس کی عزت کو کل عالم پر روشن اور ظاہر نہ کردے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کرلیا یا دعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے۔ نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو۔ تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں۔ بہت سے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کرکے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دعا بھی کی ہے مگر قبول نہیں ہوتی۔ یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ نماز اور دعا میں جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی۔ اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے مگر اس کے اندر زہر ملی ہوئی ہے۔ تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے زہر پہلے ہی اثر کرکے کام تمام کردے گا۔ یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کرجاتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۲۳۱)

جب تک وحدت نہ ہو اس پر اللہ کا ہاتھ نہیں ہوتا

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

اس بات کی بڑی ضرورت ہے کہ وحدت پیدا ہو (دین حق) کے ہر امر میں وحدت کی روح پھونکی گئی ہے۔ جب تک وحدت نہ ہو اس پر اللہ کا ہاتھ نہیں ہوتا۔ جو جماعت پر ہوتا ہے۔ میں درختوں کو دیکھ کر سوچتا ہوں کہ اگر ایک ایک پتہ کہے کہ میں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں۔ اور اپنے رب سے مانگتا ہوں وہ مجھے سرسبز کردے گا۔ کیا وہ الگ ہو کر سرسبز رہ سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ مرجھا جائے گا۔ اور ادنیٰ سے جھونکے سے گر جائے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایک شاخ سے اس کا تعلق ہو اور پھر اس شاخ کا کسی بڑی شاخ سے اور اس کا کسی بڑے تنے سے تعلق ہو جو جڑ اور اس کی رگوں سے اپنی خوراک کو جذب کرے۔ یہ سچی مثال ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کا بیج لگاتا ہے تو جو شاخ اس سے الگ ہو کر بار آور اور ثمردار ہونا چاہے تو نہیں رہ سکتی۔ خواہ اسے کتنے ہی پانی میں رکھو۔ وہ پانی اس کی سرسبزی اور شادابی کی بجائے اس کے سڑنے کا موجب اور باعث ہوگا۔ پس وحدت کی ضرورت ہے۔

(از خطبہ جنوری ۱۹۰۳ء)

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کردیں۔ تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔ قربانی کے لئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی۔ جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں"۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تقریب نکاح و رخصتانہ

○ عزیزہ مکرمہ امتہ الحی صاحبہ قمر بنت مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر سابق مربی گھانا مغربی افریقہ اور جزائر فجی کا نکاح ہمراہ مکرم لقمان محمد صاحب ابن مولوی خان محمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے یکم دسمبر ۹۴ء کو محلہ دار النصر غربی (الف) میں پڑھا اور دعا کروائی۔ اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

۳۔ دسمبر کو مکرم مولوی خان محمد خان صاحب نے پاکیزہ ہوٹل ڈیرہ غازی خان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں کثرت سے احباب جماعت کے علاوہ دوسرے مہمان بھی شریک ہوئے۔

عزیزہ امتہ الحی صاحبہ قمر محترم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیٹر انٹر نیشنل الفضل لندن کی چھوٹی ہمشیرہ ہیں۔ احباب کرام سے رشتہ کے ہر لحاظ سے خیر و برکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مورخہ ۴ دسمبر ۹۴ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم حبیب الرحمان صاحب زیروی (خلافت لائبریری ربوہ) کو بچی سے نوازا ہے۔ نومولودہ مکرم صوفی خدا بخش زیروی صاحب کی پوتی اور چوہدری محمد رشید صاحب کی نواسی ہے۔ حضرت صاحب نے بچی کا نام "عطیتہ الرحمان" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر دے لائق اور خادمۂ دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) عبد الرحمان صاب مبشر ابن مکرم ملک علی حید ر صاحب (رفیق بانی سلسلہ) دونوں گردوں میں نقص کی وجہ سے لاہور میں سخت علیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد شفاء عطا فرمائے۔

جماعت احمدیہ کے نصب العین میں یہ بات داخل ہے کہ ہم نیکیوں کی طرف بلائیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۷۔ فتح ۔ ۱۳۷۳ ہش ۱۷۔ دسمبر ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

○ ہماری جماعت یہ غم کُل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔ اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہی کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عُجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غضب اس وقت ہو گا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔

○ یقیناً یاد رکھو کہ عقل اور جوش میں خطرناک دشمنی ہے جب جوش اور غصہ آتا ہے تو عقل قائم نہیں رہ سکتی لیکن جو صبر کرتا ہے اور بردباری کا نمونہ دکھاتا ہے اس کو ایک نور دیا جاتا ہے جس سے اس کی عقل و فکر کی قوتوں میں ایک نئی روشنی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر نور سے نور پیدا ہوتا ہے۔ غصہ اور جوش کی حالت میں چونکہ دل و دماغ تاریک ہوتے ہیں اس لئے پھر تاریکی سے تاریکی پیدا ہوتی ہے۔

○ توحید کے یہ معنی ہیں کہ عظمت الٰہی بخوبی دل میں بیٹھ جاوے اور اس کے آگے کسی دوسرے شئے کی عظمت دل میں جگہ نہ پکڑے ہر ایک فعل اور حرکت اور سکون کا مرجع اللہ تعالیٰ کی پاک ذات کو سمجھا جاوے اور ہر ایک امر میں اسی پر بھروسہ کیا جاوے کسی غیر اللہ پر کسی قسم کی نظر اور توکل ہرگز نہ رہے اور خدا تعالیٰ کی ذات میں اور صفات میں کسی قسم کا شرک جائز نہ رکھا جاوے۔

○ جو لوگ اپنی قوت بازو پر بھروسہ کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ دیتے ہیں ان کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کے یہ معنی نہیں کہ ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ رہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب سے کام لینا اور اس کے عطا کردہ قویٰ کو کام میں لگانا۔ پھر نتیجہ کے لئے خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنا یہی حقیقی راہ ہے اور خدا تعالیٰ کی قدر ہے۔

○ اس نسخہ کو ہمیشہ یاد رکھو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ کہ جب کوئی دکھ یا مصیبت پیش آوے تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاؤ اور جو مصائب اور مشکلات ہوں ان کو کھول کھول کر اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرو کیونکہ یقیناً خدا ہے اور وہی ہے جو ہر قسم کی مشکلات اور مصائب سے انسان کو نکالتا ہے۔ وہ پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں جو مددگار ہو سکے۔ بہت ہی ناقص ہیں وہ لوگ کہ جب ان کو مشکلات پیش آتی ہیں تو وہ وکیل، طبیب یا اور لوگوں کی طرف رجوع کرتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کا خانہ بالکل خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ (صاحب ایمان) وہ ہے جو سب سے اول خدا تعالیٰ کی طرف دوڑے۔

○ اصل رازق خدا تعالیٰ ہے۔ وہ شخص جو اس پر بھروسہ کرتا ہے کبھی رزق سے محروم نہیں رہ سکتا۔ وہ ہر طرح سے اور ہر جگہ سے اپنے توکل کرنے والے شخص کے لئے رزق پہنچاتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ پر بھروسہ کرے اور توکل کرے میں اس کے لئے آسمان سے برساتا اور قدموں میں سے نکالتا ہوں۔ پس چاہئے کہ ہر ایک شخص خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔

ہر کس و ناکس کو اپنی استطاعت پر ہے ناز
فطرت انسان کا ہے یہ بھی اک سربستہ راز
یہ نہ ہو تو کمتری کے بوجھ سے دب جائیں ہم
زندگی اور موت کا مٹ جائے سارا امتیاز

ابو الاقبال

○

اُن کی نگہِ کرم یہاں تک تھی
وسعتِ دشت، دو جہاں تک تھی

کس طرح ہو گیا ہوں مَیں رُسوا
بات تو میرے رازداں تک تھی

رُوح کو بھی وہ لے گئے ہمراہ
پیشکش بسم اور جاں تک تھی

ذہن و دل نے بھی کام چھوڑ دیا
روک، پابندیٔ زباں تک تھی

نالۂ عندلیب گونج اٹھا
بُوئے گل، صحنِ گلستاں تک تھی

بن گئی بات بات افسانہ
بات تو زیبِ داستاں تک تھی

مِل گئی مفت میں حیاتِ بقا
آرزو مرگِ ناگہاں تک تھی

آپ ٹھکرا کے مطمئن تو ہوئے
یہ طلب شوخیٔ بیاں تک تھی

گِر پڑے میکدے کی چوکھٹ پر
دَوڑ اپنی تو بس یہاں تک تھی

تیرے سائے کو دیکھتا ہی رہا
یاد کی روشنی جہاں تک تھی

مَیں کسی کا خیال کیا رکھتا
مجھ کو اپنی خبر کہاں تک تھی

چھاؤں سے زندگی رہی محروم
دُھوپ ہی دُھوپ تھی جہاں تک تھی

خواہشِ منزلِ مراد نسیم
ہمتِ میرِ کارواں تک تھی

نسیم سیفی

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۴۸

کاربونیم سلف اور کلکیریا سلف کے استعمالات اور علامات کا تذکرہ

گلہڑ، عورتوں کے کینسر، مرگی، عضلات کا کھچاؤ، آنکھوں اور کان کی بیماریوں کا علاج

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام "ملاقات" میں ہومیو پیتھک کلاس میں مورخہ ۲۹۔ نومبر ۱۹۹۴ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۴۸

لندن: ۲۹ نومبر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس میں کاربونیم سلف ختم کی اور نئی دوا کلکیریا سلف پڑھائی۔

حضرت صاحب نے کاربونیم سلف کا سلسلہ جاری رکھنے سے پہلے فرمایا کمپاؤنڈ کے اندر ایک ایٹم کی کمی یا زیادتی سے دوا کے مزاج میں جو تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں اس کا رجحان کس طرف ہوتا ہے۔ اس بات کے تفصیلی مطالعے سے ایک اور نیا نظام ہاتھ آسکتا ہے۔ جس سے ہومیو پیتھک فارماسوٹیکل انڈسٹری میں مدد مل سکتی ہے۔ اور دواؤں کے اثرات کا پتہ چل سکتا ہے۔

حضرت صاحب نے کلاس کے حاضرین میں ہلکی کھانسی کی آوازیں سن کر فرمایا آج کل موسم ایسا ہو گیا ہے ہلکی ہلکی کھانسی بہت سے لوگوں کو ہے۔ نزلہ کے بعد گلے میں ہلکی سی خراش رہ جاتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ اگر انسان خاموش رہے تو یہ ایک دو دن میں خود ہی ٹھیک ہو جاتی ہے۔ مجھے چونکہ کئی پروگراموں کی وجہ سے بولنا پڑتا ہے اس لئے خراش ہو جاتی ہے۔ یہ رات کو نہیں ہوتی۔ صبح سیر کے وقت بھی ٹھیک رہتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ نہ بولنے سے آرام آتا ہے۔

کاربونیم سلف کاربونیم سلف کا سبق جاری رکھتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا اس کی سردرد عموماً بائیں طرف ہوتی ہے۔ سردرد ایک طرف ہوتی ہے یا بائیں طرف یا دائیں طرف۔ عموماً سردرد میں بائیں طرف کا احتمال زیادہ ہے۔

آنکھوں کی علامتوں میں پپوٹے Eye Lids صبح اٹھتے ہوئے چمٹ جاتے ہیں۔ آنکھیں دکھتی ہیں۔ بچوں میں پیپ کے دھاگے سے نکلتے ہیں۔ آنکھ کے اوپر چھوٹے چھوٹے گومڑے نکل آتے ہیں جن میں ایگزیما کا اثر پایا جاتا ہے۔ مرض آنکھوں کے اوپر ٹھہر جاتا ہے۔ آنکھ کے چاروں طرف جو ایگزیما ہوتا ہے وہ اور چیز ہے۔ اس میں آنکھ کے ایک طرف یہ ہوتا ہے۔ پپوٹوں میں ہلکی فالجی کمزوری ہوتی ہے۔ صرف دکھن والی بیماری کے ساتھ جو بھاری پن ہو اس کا ذکر ہے۔ یہ بیماریاں اس دوا کی خاص بیماریاں ہیں۔ مگر کوئی تمیز کرنے والی خاص علامت نہیں آتی۔ آنکھیں بھاری ہوتی ہیں۔ پیپ کے چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں۔ گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ پانی کا بہنا اور ہوا لگنے سے پانی بہنا کوئی خاص علامت نہیں۔ پڑھنے سے پانی بہنے لگتا ہے۔ پڑھنے سے نزلہ بھی ہوتا ہے۔ فوٹو فوبیا یعنی عام حالات میں روشنی سے زود حسی یہ بھی اس کی علامت ہے مگر یہ بھی کئی بیماریوں میں ہے۔ پپوٹوں کا سوجنا بھی ہے۔ مگر خاص بات اوپر کے پپوٹے کا سوجنا ہے۔ یہ زیادہ نمایاں ہے۔

کان کے اخراجات بدبودار اور زردی مائل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ خون کے ڈسچارج کی طرف بھی رجحان ہوتا ہے۔ خون کا ساتھ ہونا یہ امتیازی بات ہے۔ کان میں پھوڑا پھٹ جائے تو پیپ کے ساتھ خون آنا یہ اور بات ہے اس میں کان کی مستقل دکھن اور پیپ کے ساتھ خون آنا ہے۔

کیل مہاسے جو چہروں پر ہوں اس میں کافی زور ہوتا ہے۔ ایک بات جو کاربونیم سلف میں نمایاں ہے وہ جلد اور میوکس میمبرین کا بے حس ہونا ہے۔ عارضی طور پر سو جانے کی بات نہیں۔ بلکہ جلد کا بے حس ہو جانا ہے۔ بعض اوقات کسی چھوٹے سے ٹکڑے میں بے حسی ہوتی ہے زبان بھی بے حس ہو جاتی ہے۔ یہ بات نمایاں ہے خواہ جلد کا فالج ہو یا میوکس میمبرین کا دونوں پر اثر رکھتی ہے۔

وہ Nerve Fibre جو جلد کے قریب ہوں ان کا فالج اس دوا کو یاد کراتا ہے۔

دانتوں کے درد میں گرمی زیادہ شدت سے اثر کرے گی۔ اور سردی بھی جہاں Nerve ننگی ہو۔ سردی سے تکلیف اس وقت تک ہوتی ہے جب تک سرد چیز موجود رہے۔ سرد چیز ہٹا لیں تو تکلیف ختم ہو جاتی ہے لیکن گرمی کا اثر اور درد فوراً دور نہیں ہوتا کچھ عرصے تک اس کی تکلیف جاری رہتی ہے۔

اس دوا میں بہت نمایاں بات Nerve Ends کا ننگا ہونا ہے۔ مسوڑھے سکڑ جائیں۔ اس لحاظ سے تجربہ کرکے دیکھنا چاہئے۔ بعض لوگوں کو آئس کریم پسند ہے بعض کو ٹھنڈا پانی۔ ان سب کو کاربونیم سلف کو استعمال کرکے دیکھنا چاہئے۔ اس میں ٹھنڈی ہوا سے بھی دانتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے اس کا نیوریلجیا سے بھی تعلق ہے۔

گلینڈز میں Induration پائی جاتی ہے۔ یہ سلفر اور کاربوویج دونوں کا خاصہ ہے۔ گلینڈز پھولے رہ جاتے ہیں۔ پھر سخت گلٹیاں سی بن جاتی ہیں۔ گلے کے گلینڈز یا تھائی رائیڈ گلینڈز کی سوجن کم نہیں ہوتی۔ اس کے علاج کے لئے تھائیرائیڈینم اور بے سیلی نم ۲۰۰ ساتھ میں کلکیریا فلور یا آئیوڈم۔ آئیوڈم اگر مریض بھوک محسوس کرتا ہو۔ پھرتیلا تیز طرار ہو۔

گلہڑ کا علاج کلکیریا فلور کا گلہڑ کی گٹھلی سے گہرا تعلق ہے۔ کلکیریا فلور X6 کی بجائے اونچی طاقت میں دی جائے تو ایک خوراک ۱۰۔۱۵ دن کے اندر گلہڑ کو گھلا کر بالکل صاف کر دیتی ہے۔ جہاں کلکیریا کی علامت ہو وہاں کام کرے گی۔ بے سیلی نم اس لئے دی جاتی ہے کہ کچھ نہ کچھ سلی مادہ اس میں ضرور پایا جاتا ہے۔ ایسے خاندانوں میں جہاں سل کا رجحان موجود ہو ان میں تھائیرائیڈ کا رجحان زیادہ ہوتا ہے۔

تھائیرائیڈینم اور بے سیلی نم ۲۰۰ اس کے علاوہ دوسری ادویہ کانسٹی ٹیوشن دیکھ کر مثلاً سلیشیا یا آئیوڈم وغیرہ۔ اس کی Toxins بہت شدید ہوتی ہے یہ جب خون میں ریلیز ہوتی ہے تو دل پر بھی اثر ہو سکتا ہے اگر دل پر اثر نظر آئے تو پیشاب آور ادویہ دیں۔ اس دوا کے اثر سے بہت بڑا گلہڑ بھی سکڑتے سکڑتے غائب ہو جاتا ہے۔ اگر مریض صحت مند ہے تو بے شک اونچی طاقت میں دیں۔ ورنہ کم طاقت میں ٹھہر ٹھہر کر دیں۔ کاربونیم سلف بھی گلہڑ کی اچھی دواؤں میں سے ہے۔

اس کے علاوہ گردن کے اردگرد جو گلینڈز ہیں اس پر بھی کاربونیم سلف کا اثر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ Lymphatic System میں بھی کارآمد ہے۔

مردانہ بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ جن کے پاس مریض آتے ہیں وہ اس بات کو بھی دیکھ لیا کریں۔

عورتوں کے کینسر عورتوں کے ساتھ بھی اس دوا کا تعلق ہے۔ اووریز کینسر میں موثر ہے۔ اگرچہ میرے تجربے میں یہ بات نہیں آئی۔ اس لئے میں ذاتی مشاہدے سے کہہ نہیں سکتا۔ گلینڈز کا جو اصل سائز ہے اس سے اگر یہ سکڑنے لگے تو کینسر کا خطرہ ہے۔ اوویرین کینسر میں اگر تکلیف ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ کینسر وغیرہ کے علاج میں اونچی طاقت مفید ہے اس لئے حضرت صاحب نے فرمایا میں ۲۰۰ کی طاقت تجویز کروں گا۔

جہاں تک دردوں کا تعلق ہے اس میں ہر طرف دردیں بہت پائی جاتی ہیں۔ جلن کا احساس بھی ہے۔ سینے کے درمیان میں گرمی کا احساس ہے۔ بائیں طرف بھی گرمی اور دکھن ہے ہاتھ پاؤں جلنے کی علامت جو سلفر میں ہوتی ہیں وہ کاربونیم سلف میں پائی جاتی ہیں۔

اوپر کے یا نیچے کے Limbs میں بھاری پن Heavy Ness چلنے پھرنے میں ٹانگوں یا بازوؤں میں بھاری پن محسوس ہو تو یہ اس کی دوا ہے۔ کاربونیم سلف گرم دوا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ مگر پسینہ آئے تو ہاتھ یا پاؤں ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن سلفر سے مشابہہ ہے۔

سختی Stiffness بعض اوقات TOE پاؤں کی انگلیوں پر آجاتی ہے۔ بعض دفعہ ٹخنے میں بھی سختی کا احساس ہوتا ہے۔

کلکیریا سلف Cal Sulph

کاربونیم سلف اور کلکیریا سلف میں سلفر کا حصہ ایک ہی ہے۔ کاربن کی بجائے کلکیریا ڈال دیں تو کلکیریا سلف بن جاتی ہے۔

گہرے Abses پیدا ہونے کا رجحان کلکیریا سلف میں بہت ملتا ہے۔ پائیروجینم سے مشابہت ہے متعفن پھوڑوں کی دوا ہے جبکہ

پھوڑوں میں تعفن ہو تو سلیشیا کا تعفن پھوڑوں میں ملے گا خون میں نہیں ملے گا۔ پائیرو جینم میں خون میں تعفن ہوتا ہے۔ وہ کینسر جو جلد پر ظاہر ہو کر ناسور میں بدل جائے اس میں استعمال کا میں نے تجربہ نہیں کیا۔ لیکن لکھا ہے کہ بہت مفید ہے۔

مرگی: Epilepsy حضرت صاحب نے فرمایا اس دوا کو مرگی میں استعمال کر کے دیکھنا چاہئے۔ آج کل مرگی کا رجحان بہت بڑھ گیا ہے جتنا یہ رجحان میں نے آج کل میں دیکھا ہے پہلے نہیں دیکھا اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ خوراک کی خرابیاں آج کل نت نئے Preservatives آ گئے ہیں بعض اوقات پیدائش کے وقت جو ادویات دی جاتی ہیں اس سے بچوں میں مرگی پیدا ہو جاتی ہے سلفر ڈرگز کا بھی اثر ہو سکتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا مجھے اپنی ڈاک سے پتہ لگتا ہے کہ مرگی کا رجحان بڑھ رہا ہے اس پر توجہ دی جائے اور ایسی دوائیں ڈھونڈی جائیں جو کیوریٹو اثر رکھتی ہیں۔ اس دوا کا کیوریٹو اثر ہے۔ یہ مرگی کی بنیادوں کا علاج کرتی ہے۔ یہ بات کینٹ نے لکھی ہے۔ بعض دفعہ مرگی برین ٹیومر (دماغ کا کینسر) کے نتیجے میں ہوتی ہے۔ بعض میں کھوپڑی Skull کی ساخت بگڑی ہوتی ہے۔ دیکھتے ہی پتہ چل جاتا ہے خاص تنگ ماتھا۔ اس پر بالوں کے روئیں بھی زیادہ۔ ایسا بچہ فوراً پہچانا جاتا ہے اس میں مستقل طور پر مرگی کے آثار ہوتے ہیں۔ اس کا علاج کلکیریا سلف سے ہو گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کینٹ کا یہ جملہ مشکوک ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ بہت اثر کرتی ہے اس لئے لکھا کہ مرگی کی بنیادوں کو دور کر دیتی ہے۔ بعض کیسوں میں مرگی کا آپریشن سے علاج کیا جاتا ہے لیکن اس میں شفا کی شرح بہت کم ہے۔ ڈاکٹر ایکل اس میں بہت مشہور ہے جسے نوبل انعام بھی ملا ہے۔ بعض اوقات بچپن کی کسی بیماری کے نتیجہ میں بھی مرگی ہو جاتی ہے۔ ہیضہ یا پیچش زبردستی ٹھیک کی جائے۔ اس میں بہت زہریلے دست ہوتے ہیں۔ ان کو روکا جائے تو مرگی پیدا کر دیتے ہیں۔

اس کے لئے کیوپرم اور آرٹی نیسیا مدر ٹنکچر میں دیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا مرگی کا علاج کہیں مکمل نہیں دیکھا گیا مستقل ادویہ دیتے رہنا پڑتا ہے۔ اس کے لئے اور دواؤں کی ضرورت ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا مرگی میں میں نے بعض دوسری دوائیں استعمال کر کے دیکھی ہیں۔ شدید بخار ہو گیا۔ اس بخار کو خواہ نخواہ نہ دبائیں۔ اگر دوا کاری ایکشن ہونے سے بخار ہے تو چوبیس گھنٹے کے بعد یہ خود بخود ٹھیک ہو جائے گا۔ آرسنک وغیرہ اس کی مددگار دوا ہے۔

اصل بیماری کی طرف مریض لوٹے تو یہ اس بات کی خاص علامت ہے۔ علاج کرتے وقت یہ دیکھنا چاہئے کہ "اورا" کہاں شروع ہوا۔ مطلب یہ ہے کہ مریض کو اس سے پہلے کچھ ہو گا۔ بعض دفعہ دوران خون چہرے پر جمع ہوتا ہے۔ بعض دفعہ چہرہ بالکل زرد، خون سے عاری ہوتا ہے۔ بعض دفعہ دل پر گھبراہٹ بعض دفعہ معدے میں خرابی۔ بعض دفعہ کئی قسم کے خوف ہوتے ہیں۔ یہ قسمیں کم خطرناک ہیں۔

آج کل جو زیادہ رجحان پایا جاتا ہے یہ قابل علاج ہے اس میں بیلاڈونا کی طرف خیال جاتا ہے۔ لیکن یہ کیوریٹو نہیں ہوتا۔

مثلاً تشنج سے چہرہ تمتما اٹھنا۔ یہ ہائیڈرو سائینک ایسڈ کی علامت ہے۔ ہائیڈرو فوبینم اس کے ساتھ ملا کر دیں تو زیادہ مفید ہے۔ ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں۔ اس موقع پر سٹرمونیم بھی مددگار ہے اس کو بھی ٹرائی کر کے دیکھنا چاہئے۔

آرنیکا اور آرسنک وغیرہ اگر مددگار کے طور پر دینا ہے تو ہفتے دس دن میں ہزار یا دس ہزار کی اونچی طاقت میں دیں۔ مہینے یا پندرہ دن میں ایک بار دینے سے مریض میں اعتماد آ جاتا ہے۔ مرگی کے مریض میں خوف بیٹھ جاتا ہے۔ اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ اس ڈر کی وجہ سے تشنج کی کیفیات کو مدد ملتی ہے اس لئے جو بھی علاج کریں ساتھ آرنیکا آرسنک ۱۰۰۰ میں کبھی کبھی دیں تو عمومی طور پر فائدہ ہو گا۔

کلکیریا سلف میں مرگی کی بنیادوں کو دور کرنے کا دعویٰ صرف اس وقت قابل قبول ہے جبکہ یہ رشتے میں نہ ملی ہو۔ پھر یہ بیماری کو جڑ سے بھی نکال سکتی ہے لیکن مستقل بیماری میں اگر ہومیو پیتھک دوا کام نہ آئے تو مریض کو لٹکائے نہ رکھیں اسے ایلوپیتھ کے حوالے کریں۔ ایلو پیتھی میں طاقتور دوائیں کام آ جاتی ہیں جو مرض کو دبا دیتی ہیں اور مریض تکلیف سے بچا رہتا ہے۔

چینی طریقہ علاج حضرت صاحب نے فرمایا دیگر علاجوں میں سے ایک چینی طریق علاج ہے۔ یہ ادویہ بعض جگہ تو بالکل ناکام رہیں مگر بعض جگہ حیران کن اثر دکھایا اور بیماری یکسر غائب ہو گئی۔ یہ بیماری ۸-۱۰ بلکہ ۱۵ سال سے قائم تھی لیکن اس طریق علاج میں شفا کی شرح بہت کم نظر آئی ہے اگرچہ ان کا دعویٰ ہے کہ ۷۰ فیصد مریض ہو تو شفایاب ہو جاتے ہیں یا بیماری بہت کمزور پڑ جاتی ہے۔ باقی ۲۰ فیصد ایسے ہیں جن کو خاص فائدہ ہوتا ہے اور صرف ۱۰ فیصد ایسے ہیں جن پر دوا کام نہیں کرتی۔

حضرت صاحب نے فرمایا لیکن میرا تجربہ تو یہ رہا ہے کہ ۷۰% پر شاید کام نہ کرے اور شفا کی شرح ۲۵% سے زیادہ نہیں تاہم اس پر تجربے کر رہے ہیں پھر صحیح پتہ لگے گا۔

عضلات کا کھچاؤ حضرت صاحب نے فرمایا کلکیریا سلف عضلات کے کھچ جانے میں بہت مفید دوا ہے۔ بوجھ اٹھانے سے کمر درد۔ اس میں کلکیریا سلف اثر کرے گی۔ صرف کمر ہی نہیں سارے جسم کے مسلز یعنی بازو کے پٹھے، کمر کے وغیرہ میں فائدہ دے گی۔

اس میں جو Violent Spasm ہے اس کا تعلق مرگی سے ہے۔ یہ علامت صرف چہرے پر ہی نہیں دیگر عضلات پر بھی موثر ہے۔ ہڈیوں کی دردوں میں بھی اس کو استعمال کر کے دیکھیں۔ عضلات میں Twiching ناک کے پاس، آنکھ کا پھڑکنا۔ اگیریکس Agaracus اور کالی فاس بھی موثر ہیں۔ یہ اعصابی دباؤ نہیں بلکہ عضلاتی بیماری ہے۔

اگر عمومی طور پر مریض بتائے کہ جسم میں کسی جگہ Twiching ہوتی ہے تو یہ دوا استعمال کریں۔

کسی ایک جگہ کھڑے رہنے سے تکلیف بڑھتی ہے جیسے وہ عورتیں جو کھڑے ہو کر کھانا وغیرہ پکاتی ہیں وہ ٹانگ درد کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اس میں کلکیریا سلف کے علاوہ سلفر بھی مفید ہے۔

سلفر میں چلنا آسان ہے۔ چلنے سے ٹانگوں میں گرمی سلفر کی علامت ہے۔ اس میں مریض چلنے سے ٹھیک رہتا ہے۔ مگر جب چلنے سے ٹانگیں گرم ہو جائیں تو تکلیف ہوتی ہے یہ نہ برائیونیا اور نہ ہی رس ٹاکس کی علامت ہے۔

ایسے میں کلکیریا سلف سب سے زیادہ موثر دوا ہے بے چینی گھبراہٹ اندیشوں میں دن گذرنا۔ صبح ہوتے ہی اندیشے پیدا ہو جانا اور Anxiety میں مفید ہے ذہنی محنت سے جلد تھک جانا۔ Vertigo چکر آنا۔ چکر کے ساتھ مرگی ہوتی ہو تو یہ دوا بہت اچھی ہے۔ آنکھوں میں ڈبل ویژن ہو۔ اور فوٹو فوبیا ہو تو اس میں بہت مفید ہے۔

کانوں میں آوازیں آئیں۔ بڑی عمر کی عورتوں میں۔ دائمی نزلہ میں اگر دائمی طور نیلا پانی آئے تو اس کے علاج میں انفلوئنزینم الرجی دور کرنے کی دوا ہے۔ اس میں مستقل نزلہ جو ٹھہر گیا ہو اور اندر سے میوکس ممبرین کو بودا کر چکا ہو۔ بہت تکلیف دہ زندگی ہوتی ہے۔ اس میں کلکیریا سلف بہت اچھی ہے۔

منہ میں بھی علامتیں۔ زبان کی تختی بغیر زخم یا کسی اور بیماری کے۔ اس میں Chocking بہت زیادہ ہے۔ اچانک تشنج بہت نمایاں ہے۔ اس کی Chocking کا مزاج ہیپر سلف سے ملتا ہے۔ گردے کی پرانی سوزش میں کلکیریا سلف بہت اچھا علاج ہے۔ گردے کی جھلیوں کی سوزش اور پیدا ہونے والے نتائج لمبا عرصہ چلتے ہیں۔

حضرت صاحب نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کل میں کرانک بلیڈنگ Chronic Bleeding کے لئے نسخہ بیان کیا تھا۔ کلکیریا کارب۔ میوریکس اور سبائنا۔ عموماً میں یہی نسخہ دیتا ہوں۔ مگر بعض اوقات فاسفورس بہت اچھا اثر کرتا ہے۔

چنانچہ ایک نسخے میں میں نے سبائنا نکال کر فاسفورس ڈال دی۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ نسخے عمومی رہنمائی کے ہوتے ہیں بعض مریضوں کے حالات تبدیلی کا تقاضا کرتے ہیں۔ اس امر کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔

جماعتی نظام

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں:۔ بغیر جماعتی تنظیم اور اصلاح کو مکمل کرنے کے ہم ساری دنیا کی تنظیم اور اس کی اصلاح کی طرف توجہ نہیں کر سکتے۔ ہم اس وقت باہر کی طرف توجہ کر سکتے ہیں جب ہم اندرونی اصلاح کو مکمل کر لیں۔ جب ہم اپنے داخلی نظام کو مکمل کر لیں گے جب ہم تمام جماعت کے افراد کو ایک نظام میں منسلک کر لیں گے اس کے بعد ہم بیرونی دنیا کی اصلاح کی طرف کامل طور پر توجہ کر سکیں گے اس اندرونی اصلاح اور تنظیم کو مکمل کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ قائم کی ہیں۔ اور یہ تینوں اپنے مقصد میں جو ان کے قیام کا اصل باعث ہے اس وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ اس اصل کو اپنے مدنظر رکھیں جو (تم جہاں کہیں بھی ہو ایک ہی طرف منہ کرو) میں بیان کیا گیا ہے کہ ہر شخص اپنے فرض کو سمجھے اور پھر رات اور دن اس فرض کی ادائیگی میں اس طرح مصروف ہو جائے جس طرح ایک پاگل اور مجنون تمام اطراف سے اپنی توجہ کو ہٹا کر صرف ایک بات کے لئے اپنے تمام اوقات کو صرف کر دیتا ہے۔

(الفضل ۱۱۔ اکتوبر ۱۹۴۴ء)

خدا تعالیٰ کی محبت، اسی کا خوف، اسی کی یاد میں دل لگا رہنے کا نام نماز ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ابن العطاء

میرا کالم

اخبارات پڑھتے ایک عمر گذری ہے اور اخبارات کسی ایک ہی ملک کے نہیں مختلف ممالک کے۔ اور کسی ایک ہی زبان کے نہیں مختلف زبانوں کے۔ میں نے آج تک کوئی ایسا اخبار نہیں دیکھا جس میں کسی نہ کسی مضمون کا کوئی حصہ بقیہ کے طور پر شائع نہ ہوا ہو۔ یعنی مضمون اگر صفحہ تین پر ہے اور تین پر ہی ایک اور مضمون بھی ہے تو ان دو مضامین میں سے ہو سکتا ہے کہ ایک کا بلکہ بعض اوقات دونوں ہی کا کوئی حصہ بقیہ کے طور پر کسی اور صفحے پر چھاپا جائے۔ دنیا کا کوئی اخبار ایسا نہیں کر سکتا نہ کبھی کر سکا ہے اور نہ کبھی کر سکے گا کہ مضمون پورے کا پورا ایک ہی جگہ شائع کیا جائے۔ اور اخبار کے تمام مضامین اسی طرح شائع کئے جائیں۔ اگر ایک مضمون کا بقیہ حصہ دوسری جگہ نہیں گیا تو دوسرے مضمون کا بقیہ حصہ دوسری جگہ چلا جائے گا۔ اور پھر یہ بھی کبھی نہیں ہوا کہ مضمون کی اہمیت کے پیش نظر بقیے بنتے ہوں۔ آج کل آپ جو روزنامے پڑھتے ہیں ان میں بقیوں کی تلاش کو سہل بنانے کے لئے یہ بھی کیا جا رہا ہے کہ ہر بقیہ پر نمبر لگا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ایک ایک اخبار میں چالیس چالیس بقیے موجود ہوتے ہیں۔ کوئی پہلے صفحے سے آخری صفحے پر چلا گیا کوئی دوسرے صفحے سے چھٹے صفحے پر چلا گیا کوئی تیسرے صفحے سے ساتویں صفحے پر چلا گیا۔ نمبر اس لئے لگا دئے جاتے ہیں کہ پڑھنے میں آسانی رہے۔ اور یہ بھی نہیں ہوتا کہ اگر کوئی معمولی سا مضمون ہے۔ معمولی سی خبر ہے تو اس کا تو بقیہ بنا دیا جائے اور جسے معمولی نہ سمجھا جائے جسے خاص اہمیت دی جائے اس کے لئے کوشش کی جائے کہ بقیہ ہی نہ بنایا جائے ایسا ہرگز نہیں ہوتا۔ مضمون چاہے کسی کے متعلق ہو مضمون کا موضوع چاہے کچھ ہی ہو اخبار کی ساخت اور اس کی تشکیل میں اس بات کو بہت بڑا دخل ہوتا ہے کہ کس مضمون کا بقیہ بنایا جائے۔ بعض دوست یہ بات پسند نہیں کرتے لیکن وجہ یہ ہے کہ انہیں اخبار کے بنانے، تشکیل دینے' اور اس کی ساخت کو آخری رنگ دینے کی پوری طرح آگاہی نہیں ہوتی۔ وہ نہیں جانتے کہ کس طرح کاپی جوڑنے والا ایک مضمون کے ایک ٹکڑے کو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اور اس سے فرق بھی کیا پڑتا ہے۔ کیا آپ نے اخبار کے سارے صفحے نہیں دیکھنے۔ اگر ایک مضمون صفحہ دو پر چھپا ہے اور اس کا ایک بقیہ صفحہ سات پر چلا گیا ہے تو دونوں صفحات آپ کے ہاتھ میں ہیں۔ آپ نے صفحہ دو پڑھ لیا ہے اب صفحہ سات پر پہنچ جائیے۔ مضمون کا کوئی حصہ نکال تو نہیں لیا گیا۔ مضمون تو سارے کا سارا موجود ہے۔ آپ اگر اتنی تکلیف گوارا نہ کر سکیں کہ صفحہ دو سے صفحہ سات پر جا کر پڑھیں تو یقیناً آپ اخبار کے ان قارئین میں شامل نہیں ہیں جو دلچسپی کے ساتھ تمام مضامین کو پڑھتے ہیں یا دلچسپی کے ساتھ ان مضامین کو ضرور پڑھتے ہیں جو ان کے ذوق کے مطابق ہوں۔ حال ہی میں مجھے ایک خط ملا ہے۔ وہ خط ایک نہایت وقیع باوقار انسان کے بھائی کا ہے۔ خط لکھنے والے ہیں ڈاکٹر عبدالقادر صاحب (ملتان) اور جس بھائی کا میں نے ذکر کیا ہے وہ ہیں پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبل لاریئٹ۔ خط پڑھ کر تو میں یہ سمجھ ہی نہیں سکا کہ یہ موضوع یہ طرز بیان اور یہ طرز تخاطب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بھائی کا ہو گا۔ میں حیران تھا کہ انہوں نے ایک کونے میں لکھا ہے کہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب میرے بڑے بھائی ہیں۔ اور شائد میں ڈاکٹر عبدالقادر صاحب سے ایک دفعہ برادر مکرم مبارک مصلح الدین صاحب کے گھر پر ملا بھی ہوں۔ وہاں بھی کچھ عرصہ تک گفتگو ہوتی رہی اور میں حیران ہوتا رہا کہ یہ صاحب ہیں کون۔ بعد میں مبارک مصلح الدین صاحب نے بتایا کہ یہ صاحب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بھائی ہیں۔ اب آپ ان کا خط پڑھئے اور دیکھئے کہ الفضل نے ان کے خیال میں کیا غلطی کی ہے۔ اور ان کی ڈانٹ ڈپٹ کا انداز بھی ملاحظہ کیجئے۔

مکرمی و محترمی ایڈیٹر الفضل ربوہ!

امید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔ آپ کے پرچے ۲۵، ۲۶، ۲۷ تاریخوں کے ملے۔ بہت اچھے تھے۔ مگر نہایت افسوس کے ساتھ لکھ کر رہا ہوں کہ آپ نے میرے بڑے بھائی جان مکرمی و محترمی پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارے میں۔ "پروفیسر سلام کی نصیحت" کے نام پر مضمون الفضل ۲۵۔ اکتوبر ۱۹۹۴ء میں دیا۔ آپ کے اپنے مضمون "کاغذی ہے پیرہن" کے لئے ایک ہی صفحہ ۴ کالم میں بڑی اچھی جگہ ملی۔ مگر بدقسمتی سے اتنے بڑے آدمی پروفیسر صاحب کے مضمون کے لئے اپنے اخبار میں جگہ نہ مل سکی۔ آپ نے صفحہ نمبر ۵ کے ۳ کالم اور پھر صفحہ نمبر ۶ کے چوتھے کالم اور پھر صفحہ نمبر ۷ کے پہلے کالم میں مضمون کا تختہ نکال دیا۔ اس سے تو آپ ان کا مضمون اخبار میں نہ چھاپتے۔ تو اچھا تھا۔ آپ نے ان کی کیسی عزت کی ہے۔ آپ نے ان کے مضمون کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ یہ ایک ہی تو اخبار ہے۔ جس پر ہم لوگ فخر کرتے ہیں۔ کہ ہمارا اپنا ہی اخبار ہے۔ اس کا یہ حال ہے مجھے تو دلی تکلیف ہوئی ہے اگر اخبار میں ۲۷۔ تاریخ کے پرچے میں جگہ نہ تھی تو مضمون نہ چھاپتے اگلے پرچے میں دے دیتے۔ یہ تیمیوں کی طرح کیا مضمون چھاپا۔ آئندہ ایسی غلطی نہ کریں سخت تاکید ہے۔ مجھے یہ مضمون پڑھ کر دلی صدمہ ہوا۔ خدا تعالیٰ آپ کی حالت پر رحم کرے (آمین)۔

نوٹ: "آئندہ کبھی بھی توڑ توڑ کر مضمون نہ دیا کریں۔"

شکریہ

ڈاکٹر عبدالقادر بھٹی

میں ایسے خطوط چھپا کے نہیں رکھتا آپ لکھیں مجھ پر تنقید کریں الفضل پر تنقید کریں میں تو ان باتوں کو اپنے لئے مشعل راہ سمجھتا ہوں۔ ان سے مجھے روشنی ملتی ہے۔ اس روشنی میں مجھے یہ خطوط بھی نظر آجاتے ہیں اور ان خطوط کے لکھنے والوں کا طرز تخاطب بھی کھل کر سامنے آجاتا ہے۔ اور اس بات کو میں اپنے قارئین کے ساتھ ہمیشہ Share کرنا چاہتا ہوں یعنی اپنے قارئین کو بھی اس میں شریک بنانا چاہتا ہوں۔ اس سے زیادہ میں اس خط کے متعلق کچھ نہیں کہتا۔ آپ میرے لئے دعا کریں۔ میرے تمام ساتھیوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔

۵- دسمبر انٹرنیشنل والنٹیئرز ڈے

اقوام متحدہ کے بہت سے ایسے ذیلی ادارے ہیں جو دنیا کے مختلف ممالک میں خدمات سر انجام دیتے ہیں۔ یونائیٹڈ نیشنز والنٹیئرز (U.N.V) بھی ایک ایسا ادارہ ہے جو ۱۹۷۰ء سے کم ترقی یافتہ ممالک کی تعمیر و ترقی کے کاموں میں پیشہ وارانہ صلاحیت رکھنے والے والنٹیئرز مہیا کر کے مدد کرتا ہے۔ یہ والنٹیئرز مختلف علوم کے ماہرین اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے حامل افراد ہوتے ہیں۔ جو کم ترقی یافتہ ممالک میں جا کر وہاں کے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں اور انہیں ٹریننگ بھی دیتے ہیں۔

اقوام متحدہ کے یہ رضاکار جو مختلف ممالک میں مختلف شعبوں سے وابستہ ہو کر ترقی پذیر ممالک کی تعمیر و ترقی میں ممد معاون بنے ہوئے ہیں ان کے کاموں یا خدمات کی عوام الناس میں تشہیر کی غرض سے اور ان کی کامیابیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے نیز دوسرے لوگوں کو اس پروگرام میں شمولیت پر آمادہ کرنے کی غرض سے ۱۹۸۵ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ۵- دسمبر کو "انٹرنیشنل والنٹیئرز ڈے" قرار دیا تھا۔ اور تب سے یہ دن دنیا بھر کے نصف سے زائد ممالک میں منایا جاتا ہے۔

اس دن کی مناسبت سے اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری جناب بطروس غالی نے نیک خواہشات کا پیغام دیتے ہوئے ایک موقعہ پر کہا کہ انٹرنیشنل والنٹیئرز ڈے ہمیں یہ موقعہ فراہم کرتا ہے کہ ہم اقوام متحدہ کے چارٹر کی اقدار' اہداف اور کامیابیوں کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اقوام متحدہ کا ادارہ عملی تعاون کا خواہاں ہے جو یہ رضاکار فراہم کر رہے ہیں۔ اور ان رضاکاروں نے امن کے قیام میں بھی ٹھوس بنیادیں فراہم کی ہیں۔ انہوں نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ یہ رضاکارانہ خدمات امن کے قیام' ترقی اور جمہوریت کے استحکام و سالمیت میں ممد و معاون ثابت ہو سکیں گی۔

سال گزشتہ ۱۹۹۳ء میں اقوام متحدہ کے ان والنٹیئرز نے مندرجہ ذیل ممالک میں خدمات سر انجام دیں۔ البانیہ۔ آسٹریلیا۔ بنگلہ دیش۔ بارباڈوس۔ بینن۔ بھوٹان۔ بولیویا۔ بوٹسوانہ۔ برونڈی۔ بورکینا فاسو۔ کیمبوڈیا۔ کیمرون۔ کولمبیا۔ قمروز۔ کانگو۔ کیوبا۔ جیبوتی۔ ایکوے ڈور۔ مصر۔ السلواڈور۔ فیجی۔ فرانس۔ گھانا۔ گنی بساؤ۔ گواٹے مالا۔ ہنڈوراس۔ ہانگ کانگ۔ انڈیا۔ انڈونیشیا۔ عراق۔ آئرلینڈ۔ اسرائیل۔ اٹلی۔ اردن۔ کوریا۔ لاؤس۔ لیسوتھو۔ لائبیریا۔ مڈغاسکر۔ مالدیپ۔ مالی۔ مراکش۔ ماریطانیہ۔ ماریشس۔ موزمبیق۔ میانمار (برما) نامیبیا۔ نیپال۔ ہالینڈ۔ نیجر۔ پاکستان۔ پاپوانیو گنی۔ پیراگوئے۔ پیرو۔ فلپائن۔ پولینڈ۔ قطر۔ سمو آ۔ سینیگال۔ سیرالیون جزائر سولومن۔ تنزانیہ۔ چاڈ۔ تھائی لینڈ۔ ٹوگو۔ یوگنڈا۔ سوڈان۔ ٹرینی ڈاڈ ٹوبیگو۔ متحدہ عرب امارات۔ یوراگوئے۔ ازبکستان۔ وینزویلا۔ یمن۔ ویتنام۔ زائیر۔ زیمبیا۔

اقوام متحدہ کے لئے اپنی خدمات پیش کرنے والے والنٹیئرز کو یہ ادارہ دو سال کے لئے منتخب کرتا ہے۔ بعض حالات میں اس مدت میں چار سال تک توسیع بھی ممکن ہوتی ہے۔ ایسے والنٹیئرز کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے

باقی صفحہ ۷ پر

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

پی - ایل - او / اسرائیل

پی- ایل- او اور اسرائیل کا معاہدہ بھی ہو گیا اور پی- ایل- او کو محدود حق خود ارادیت بھی مل گیا- انہوں نے اپنے علاقے میں جو اس معاہدے کے ماتحت انہیں ملا ہے- حکومت بھی شروع کر دی ہے- لیکن حماس جو تشدد پسند گروہ ہے- اس کے ہاتھوں پی- ایل- او بھی نالاں ہے اور اسرائیل بھی کیونکہ حماس اس معاہدے کی مخالفت کرتی ہے اور وہ نہیں چاہتی کہ اس معاہدے کو آگے بڑھنے دیا جائے- چنانچہ وہ اکا دکا اسرائیلیوں پر حملے کرتی ہے اور انہیں جان سے مار دیتی ہے اور یہ بات واضح ہے کہ اسرائیل نے علاقہ پی- ایل- او کو اس لئے نہیں دیا کہ اسرائیلی مارے جانے لگیں انہیں اس بات سے تشویش ہے کہ ایک طرف تو ہم پی- ایل- او کو مراعات دے رہے ہیں اور دوسری طرف ان کے بھائی بند اگرچہ حقیقت میں وہ ان کے بھائی بند نہیں اسرائیلیوں پر حملے کر رہے ہیں- جس فوج کو اسرائیل نے پی ایل او کے انتخابات سے پہلے پہلے نکال لینا تھا وہ بھی اب تنازعے کی صورت اختیار کر گئی ہے- نکالا جائے یا نہ نکالا جائے- کہتے ہیں کہ اگر یہ فوج نہ نکالی گئی تو پی- ایل- او انتخابات نہیں کرا سکیں گے- اور اگر پی- ایل- او انتخابات نہ کرا سکے تو یہ معاہدہ تقریباً بے معنی ہو کر رہ جائے گا- امریکہ کے وزیر خارجہ کرسٹوفر نے کئی دورے کئے ہیں- انہوں نے اس سلسلے میں پی- ایل- او سے بھی بات کی ہے اور اسرائیل سے بھی اور ان کی خواہش یہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح پر معاہدہ آگے بڑھتا رہے- اس میں کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہو- رکاوٹ پیدا کرنے والوں کو دونوں یعنی پی- ایل- او اور اسرائیل روکنے کی کوشش کریں اور وہ نہایت سختی کے ساتھ روکیں- ورنہ معاہدہ پر اثر پڑے گا- اور اس طرح فلسطینیوں کی خواہشات پوری نہ ہو سکیں گی-

☆○☆

عبدالستار ایدھی لندن میں

گذشتہ روز اچانک پتہ چلا کہ ملک کے سوشل ورکر عبدالستار ایدھی اپنی بیگم اور اپنے بیٹے کو بتائے بغیر لندن پہنچ گئے ہیں- انہوں نے ملک کی تشویشناک حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے بی- بی- سی کو بتایا کہ میں یہاں بیٹھ کر صرف دعائیں کروں گا اور اللہ تعالیٰ سے یہ مانگوں گا کہ وہ میرے ملک کو قائم رکھے اور جو تشویشناک حالت اس وقت پیدا ہو چکی ہے اسے دور کرے- انہوں نے کہا کہ میں تو دوسروں کی لاشیں اٹھاتا ہوں اور زخمیوں کے زخم دھوتا ہوں اور ان کے علاج کرواتا ہوں- لیکن مجھ کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں کہ تمہیں قتل کر دیا جائے گا- وہ اتنی خاموشی سے لندن گئے ہیں کہ جب بی بی سی نے ان سے رابطہ پیدا کیا تو انہیں حیرانی ہوئی اور انہوں نے اپنے انٹرویو میں یہ کہا کہ میں تو نہایت خاموشی کے ساتھ یہاں آیا تھا- آپ کو کس نے بتا دیا کہ میں یہاں ہوں- بہرحال جتنا وقت انٹرویو میں صرف ہوا اس کے دوران عبدالستار ایدھی ملک کی تشویشناک حالت کا ذکر کرتے رہے- کہنے لگے مجھے گولی مار دی جائے گی- کہا جائے گا کہ ایم کیو ایم نے اسے مار دیا ہے- یا اور کچھ ہو جائے گا- میں نہیں چاہتا کہ کسی کے سر الزام آئے کہ اس نے مجھے گولی ماری ہے انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ میرے پاس پستول تو نہیں ہے- لیکن اگر ضرورت پڑی تو میں کسی سے پستول مانگ کر اپنی کنپٹی پر رکھ کر گولی مار لوں گا اور خود مر جاؤں گا تاکہ کسی شخص کے سر یہ الزام نہ آئے کہ اس نے ایدھی کو مارا ہے میں تو لوگوں کو الزامات سے بری کروانے کی کوشش کرتا ہوں- لوگوں کے زخم دھوتا ہوں- لوگوں کی لاشیں اٹھا اٹھا کر انہیں مردہ خانوں میں لے جاتا ہوں- خود انہیں نہلاتا ہوں- انہیں دفن کرتا ہوں- یہ ساری باتیں کرتا ہوں- پھر میں یہ کیسے کر سکتا ہوں کہ میری موت کا الزام کسی شخص پر عائد ہو اور اسے پھر ادھر ادھر گھسیٹا جائے- انہوں نے جو ملک کی حالت بیان کی ہے- اسے سن کر کپکپی پیدا ہوتی ہے- اللہ تعالیٰ ہمارے ملک پر رحم کرے- جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کے خیال میں یہ کون کر رہا ہے تو کہنے لگے میں ابھی نہیں بتا سکتا ابھی وقت نہیں ہے کہ میں یہ بتاؤں- لیکن یہ میں ضرور کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ملک پر تین قسم کے لوگ حکومت کر رہے ہیں ایک تو حکومت ہے ہی سب جانتے ہیں وہ کون ہے- ایک اپوزیشن ہے وہ بھی سب لوگ جانتے ہیں کہ اپوزیشن کون سی ہے- اور تیسری ایجنسیاں- گویا کہ حکومت' حزب اختلاف' اور ایجنسیاں اس وقت ہمارے ملک پر حکومت کر رہی ہیں- اور انہی میں سے کوئی ملک کو تباہ بھی کر رہا ہے- اب یہ کہ کون تباہ کر رہا ہے یہ بتانے کا ابھی وقت نہیں آیا- جب وقت آئے گا تو میں کھل کر بات کروں گا- انہوں نے مزید کہا کہ میں نہ خمینی بنا چاہتا ہوں نہ اسی قسم کا کوئی اور رول ادا کرنا چاہتا ہوں- میں تو اپنا ملک چھوڑ کر آ گیا ہوں- کہ یہاں خاموشی کے ساتھ بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگوں- یہاں پر میرا اور کوئی کام نہیں ہے- نہ میرا کسی سے رابطہ ہے نہ میرا کسی سے واسطہ ہے- میں صرف یہاں آ کر لوگوں کے لئے اپنے وطن کے لوگوں کے لئے دعائیں مانگتا ہوں- اور دعائیں مانگتا رہوں گا- جب تک اللہ تعالیٰ ان حالات کو بدل نہ دے-

☆○☆

افغان مہاجرین

افغان پناہ گزینوں کی وجہ سے پاکستان کو جو بیرونی امداد مل رہی ہے وہ اب کم بھی ہو رہی ہے اور آہستہ آہستہ اس بات کا بھی امکان پیدا ہو رہا ہے کہ یہ امداد پوری طرح بند ہو جائے گی- چنانچہ پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ پناہ گزینوں کو جلد جلد ان کے اپنے وطن بھیجا جائے اور خاص طور پر یہ امداد بند ہونے سے پہلے پہلے تمام کے تمام پناہ گزین واپس چلے جائیں- البتہ ان کے واپس چلے جانے کے لئے افغانستان کے حالات کو بہتر بنانا بھی نہایت ضروری ہے- چنانچہ پاکستان ہر لحہ اس کوشش میں ہے کہ افغانستان کے بعض حصوں میں باقاعدہ امن ہو جائے اور یہ پناہ گزین وہاں واپس جا سکیں- افغانستان میں جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں مختلف دھڑے ایک دوسرے کے خلاف جنگ آزما رہتے ہیں- اور اس وجہ سے افغانی مہاجر واپس جانا پسند نہیں کرتے- لیکن بہرحال انہیں جانا ہی ہے-

☆○☆

بنگلہ دیش / حزب اختلاف

بنگلہ دیش میں حزب اختلاف ایک لمبے عرصے سے مزاحمتی کارروائیاں کر رہی ہے- سڑکیں بند ریلوے لائن بند- اور پانی کا سفر بھی بند- اور کہا یہ جا رہا ہے کہ جب تک حکومت اس فیصلے کا اعلان نہیں کرتی کہ وہ آئندہ انتخابات کے لئے نگران حکومت بنا دے گی تاکہ انتخابات منصفانہ ہو سکیں- اس وقت تک یہ مزاحمت جاری رہے گی- اب ایک تاریخ بھی مقرر کر دی گئی ہے کہ اگر حکومت نے مسلسل ہمارے مطالبات کو رد کیا اور ہماری بات نہ مانی تو حزب اختلاف کے تمام اراکین قومی اسمبلی استعفیٰ دے دیں گے- اس سلسلے میں او- آئی- سی کی طرف سے اور کامن ویلتھ کی طرف سے بھی کوششیں ہو چکی ہیں کہ حزب اختلاف اور صاحبان اقتدار کا آپس میں سمجھوتہ ہو سکے- لیکن حزب اختلاف کی لیڈر حسینہ واجد کسی صورت بھی اپنے مطالبے چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہے- اور دوسری طرف وزیر اعظم خالدہ ضیاء نے بھی بار بار کہا ہے کہ گفتگو تو ہو سکتی ہے لیکن اس فیصلے کا کوئی امکان نہیں کہ آئندہ انتخابات کے لئے نگران حکومت قائم کی جائے- حکومت کا کہنا ہے کہ ہم باقاعدہ ووٹ لے کر اس جگہ آئے ہیں- اور ہم ان کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچانا چاہتے- چنانچہ ہم حکومت کرنے کی طرح حکومت کریں گے اور حزب اختلاف کی کوئی ایسی بات جو ہمیں منظور نہ ہو اور جو انصاف کے مطابق نہ ہو اس پر عمل ہرگز نہیں کیا جائے گا- یہ کھینچا تانی ایک لمبے عرصے سے جاری ہے اور اقتصادی ماہرین کہتے ہیں کہ اگر یہ بات جاری رہی تو ملک کو سخت اقتصادی نقصان پہنچے گا- ان کا کہنا ہے کہ اب تک بھی ملک نے خاصا نقصان اٹھا لیا ہے- لیکن بہرحال حزب اختلاف اپنی بات پر اڑی ہوئی ہے اور وہ کہتی ہے کہ سوائے اس کے کہ حکومت نگران حکومت کا اعلان کرے ہم ہرگز ہرگز اپنے مطالبات نہیں چھوڑیں گے اور اپنی مزاحمتی کارروائیاں بھی بند نہیں کریں گے-

☆○☆

بنگلہ دیش / مزاحمت

بنگلہ دیش میں اس وقت حزب اختلاف کی مزاحمتی کارروائیاں بھی تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی ہیں- بعض اوقات جلسے اور جلوسوں کے دوران آپس میں تصادم بھی ہو جاتا ہے پولیس بھی اپنی کارروائی کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے- گزشتہ دنوں بتایا گیا ہے کہ اسی طرح کے جلسے اور جلوسوں کے خلاف پولیس نے جب کارروائی کی تو چالیس افراد زخمی ہو گئے- ان میں سے بعض شدید زخمی بھی ہیں- لیکن بہرحال حزب اختلاف نے کہا ہے کہ چاہے کچھ ہو جب تک ان کے مطالبات نہیں مانے جاتے وہ اپنا کام جاری رکھے گی- ان کا سب سے بڑا مطالبہ یہ ہے کہ موجودہ حکومت ایک نگران حکومت مقرر کرے جو قبل از وقت انتخابات کروائے تاکہ انتخابات منصفانہ ہوں اور حکومت اس پارٹی کی ہو جسے واقعی لوگ چاہتے ہیں- اس کے مقابلہ میں خالدہ ضیاء جو وہاں کی وزیر اعظم ہیں کا کہنا ہے کہ ہم عوام الناس سے مینڈیٹ لے کر یہاں آئے ہیں اور اپنا پورا وقت حکومت کریں گے- کسی شخص کو یہ قانونی حق حاصل نہیں کہ وہ ہمیں یہ کہے کہ ہم حکومت چھوڑ دیں- خالدہ ضیاء نے حزب اختلاف کو یہ تجویز بھی پیش کی تھی کہ ایک نگران حکومت ایسی بنائی جائے جس میں پانچ افراد حکومت کے ہوں اور پانچ افراد حزب اختلاف کے اور ان دس افراد کی سربراہ خالدہ

ضیاء ہوں۔ لیکن حزب اختلاف نے اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ دراصل وہ خالدہ ضیاء کو اس پوزیشن میں دیکھنا ہی نہیں چاہتے کہ وہ ملک کی سربراہی کرے۔

☆ O ☆

لندن / خواتین کی کانفرنس

گزشتہ دنوں فرانس میں بعض مسلمان طالبات کو حجاب پہن کر درس گاہ میں آنے سے روکا گیا تھا۔ بلکہ ان کے اصرار پر کہ وہ ضرور حجاب پہن کر آئیں گی انہیں درس گاہ سے خارج بھی کر دیا گیا تھا۔ یہ تنازعہ آگے بڑھا اور دونوں طرف سے دلائل دیئے جانے لگے۔ مسلمانوں نے کہا کہ یہ ان کا تشخص ہے کہ ان کی خواتین حجاب پہنتی ہیں۔ یہ کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہیں۔ لیکن فرانسیسی دانش وروں نے اس پر اعتراض کیا اور کہا کہ حجاب پہن کر تم ایک نسلی امتیاز کی راہ نکالتے ہو ہمیں یہ بتانا چاہتے ہو کہ ہم تم سے مختلف ہیں اور یہ اختلاف بڑھتے بڑھتے بہت دور تک جا سکتا ہے۔ یہ سمجھنا کہ ہماری طرح چلنا' پھرنا تمہارے لئے باعث عار ہے یہ بھی ہماری سبکی کا باعث ہے۔ بہرحال یہ تنازعہ چل رہا ہے۔ اب لندن میں یورپ اور مشرق وسطیٰ سے آنے والی تقریباً تین سو مسلم خواتین نے ایک کانفرنس منعقد کر کے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ وہ اپنے مذہب پر اپنے ہی مذہب کی طرح عمل درآمد کریں گی اور دوسروں سے مرعوب نہیں ہوں گی۔ الازہر یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے اس موقعہ پر یہ بھی کہا کہ مغربی حکومتیں مسلمانوں کے ساتھ مختلف انداز میں امتیاز برتتی ہیں اور ان کے مذہب کو کسی نہ کسی طرح دبانے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس کانفرنس میں تمام مسلمانوں سے جو یورپ میں مقیم ہیں کہا گیا ہے کہ وہ اپنے مذہب کا برملا اظہار کریں اور جو کچھ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کا مذہب ان سے کرنے کے لئے کہتا ہے وہ کریں اور کھلے بندوں کریں۔ یہ بات کسی کو قابل قبول نہیں ہونی چاہئے کہ اگرچہ بات ہے تو ہمارے مذہب کے خلاف لیکن چونکہ حکومت نے کہی ہے اس لئے ہم اس کو ماننے پر مجبور ہیں۔ ایسا کرنا پیچھے ہٹنے کے مترادف ہوگا اور یقیناً مسلمانوں کو ان کے مذہب سے دور لے جائے گا۔ اب دیکھئے اس کانفرنس کے نتیجہ میں فرانس کی حکومت پر کیا اثر پڑتا ہے اور مغرب کی دوسری حکومتیں جہاں پر ایسے تنازعات کھڑے ہونے کا امکان ہے وہ کیا رویہ اختیار کرتی ہیں۔

☆ OOO ☆

بقیہ صفحہ ۵

اپنے شعبہ میں مکمل تعلیم یافتہ ہوں یعنی ان کے پاس یونیورسٹی کی ڈگری ہو یا ہائر ٹیکنیکل ڈپلومہ۔ یونیورسٹی ڈگری کے بعد انہیں اپنی فیلڈ کا دو سالہ تجربہ اور ٹیکنیکل ڈپلومہ ہونے کی صورت میں پانچ سالہ تجربہ ہونا ضروری ہے۔ اس پروگرام میں نوجوان بھی اور ریٹائرڈ افراد بھی اپنی خدمات پیش کر سکتے ہیں۔ جو ماہرین یو این وی کے تحت منتخب ہو کر دوسرے ملکوں میں بھجوائے جاتے ہیں انہیں وہاں پہنچ کر ابتداء میں ان کی دو ماہ کی تنخواہ کے برابر قیام الاؤنس ادا کیا جاتا ہے۔ مختلف ممالک میں مہنگائی اور اخراجات کے اعتبار سے اکیلے فرد کو ۴۵۷ ڈالرز سے ۱۱۴۴ ڈالرز کے درمیان ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ فیملی والے شخص کو ۶۲۲ ڈالرز سے ۱۶۴۴ ڈالرز کے درمیان ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ کم از کم ایک سال کی تسلی بخش کارکردگی کے بعد یکصد ڈالرز فی ماہ کے حساب سے ری سیٹلمنٹ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ یو این وی اسٹیشنز کے ہمراہ تین لواحقین کو کرایہ اور الاؤنس وغیرہ مہیا کیا جاتا ہے۔ لواحقین میں بیوی۔ اور ۱۸ سال کی عمر سے کم بچے شامل سمجھے جائیں گے۔ ان والنٹیئرز کو مناسب۔ سادہ فرنشڈ رہائش مع دیگر لوازمات مہیا کی جاتی ہے۔

پاکستان میں رہنے والے افراد جو تعلیم و تجربہ کے لحاظ سے اس قابل ہیں کہ وہ اپنی خدمات پیش کر سکیں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر براہ راست خط تحریر کریں۔

United Nations Volunteers
Palais des nations
'Ch-1211. Geneva 10,
Switzerland.

اس خط کے جواب میں یہ ادارہ مقررہ درخواست فارم' معلومات اور ہدایات ارسال کرتا ہے۔ یہ فارم پُر کر کے واپس اس ادارہ کو بھجوانا ہوتا ہے۔ مقررہ فارم پر درخواست موصول ہونے پر یہ ادارہ ان افراد کو جو ان کی شرائط پر پورا اترتے ہیں فوری اطلاع دیتا ہے کہ انہیں یو این وی کے پروگرام میں شامل کر لیا گیا ہے۔ جس کے بعد پاکستان میں قائم لوکل آفس میں انٹرویو کے لئے بلایا جاتا ہے۔ اور پھر اس امیدوار کا کسی بھی ملک کے لئے تقرر کر لیا جاتا ہے۔ یہ کام کئی ماہ میں مکمل ہوتا ہے۔ منتخب شدہ امیدوار کے ویزے وغیرہ کا بندوبست لوکل آفس خود کرتا ہے۔

یو این وی کے اس پروگرام کے تحت ان احباب کے لئے جو دوسرے ممالک میں جا کر انسانیت کی خدمت کرنے کے خواہش مند ہوں۔ بہت وسیع مواقع ہیں۔ وہ نوجوان جو اپنی موجودہ ملازمتوں سے رخصت حاصل کر سکتے ہوں۔ ریٹائرڈ افراد جو کسی نہ کسی شعبہ میں تعلیمی قابلیت کا تجربہ رکھتے ہیں اس پروگرام کے تحت خدمات بجا لا سکتے ہیں۔

اس لئے خدمت کا شوق رکھنے والے افراد جو گریجوایٹ یا ایم اے۔ ایم ایس سی ہوں اور انہیں دو سال کا تجربہ بھی ہو وہ اس ادارہ کو اپنی خدمات پیش کریں۔ اور دنیا کے دور دراز علاقوں میں جا کر انسانیت کی خدمت کریں۔

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

درخواستِ دعا

O مکرم خالد منصور صاحب انجینئر شیزان پرائیویٹ لمیٹیڈ آف حطار مورخہ ۹۴-۱۲-۷ کی شب سڑک کے ایک حادثے میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ بے ہوشی کی حالت میں انہیں P.O.F ہسپتال واہ میں پہنچایا گیا تھا جہاں وہ چار روز بے ہوش رہے اور اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کافی بہتر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جلد مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

O مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک گ-ب/۶۹۸ کے ایک پھوڑے کا اپریشن سی ایم ایچ لاہور میں ہوا ہے۔ لیکن زخم مندمل نہیں ہو رہا۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

O مکرم شہباز احمد صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان کے والد مکرم نور محمد صاحب مانگر آف اونچا مانگٹ بوجہ ہارٹ اٹیک مورخہ ۹۴-۱۲-۸ کو رات ۹ بجے بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ مورخہ ۹ دسمبر کو نماز عصر کے بعد محترم راجہ منیر احمد خان صاحب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان نے نماز جنازہ پڑھائی اور وہاں کے مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مشہود احمد صاحب طور مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

O مکرمہ فضل بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی غلام قادر صاحب (وفات یافتہ) آف اوکاڑہ مورخہ ۹۴-۱۲-۹ کو بوقت ساڑھے دس بجے لاہور میں وفات پا گئیں۔ بوقت وفات ان کی عمر ۱۰۰ سال کے قریب تھی۔ انہوں نے احمدیت امامت اولیٰ میں قبول کی۔ ان کا جنازہ ۹۴-۱۲-۱۰ کو ربوہ لایا گیا بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ صدر انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

O مکرم نجم الدین صاحب بعمر ۷۰ سال بقضائے الٰہی مورخہ ۹۴-۱۲-۷ کو وفات پا گئے۔ آپ مکرم قمر الدین صاحب چانڈیو بانی گوٹھ قمر الدین چانڈیو المعروف قمر آباد مورو کے بڑے فرزند تھے۔ آپ کا جنازہ مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ عبد الحلیم صاحب مربی دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان دار القضاء

O مکرم ارشد محمود جاوید صاحب بابت ترکہ قاضی محمد شریف صاحب)

بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) مکرم ارشد محمود جاوید صاحب مکان نمبر F-6/3 '۳۴' سکول روڈ اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم قاضی محمد شریف صاحب مورخہ ۷۵-۷-۲۱ کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ ان کے نام قطعہ نمبر ۱۲/۱۰ رقبہ ۴ کنال دار الصدر ربوہ الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا ان کا پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ ورثاء کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ مکرم اسعد محمود جاوید صاحب (بیٹا)
۲۔ کرم ارشد محمود جاوید صاحب (بیٹا)
۳۔ محترمہ مبارکہ اختر صاحبہ (بیٹی)
۴۔ محترمہ ناصرہ حق صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پلاٹ پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔ (ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

مفید اور مؤثر دوائیں
• اکسیر معدہ: ہاضمے کا بہترین چورن
بڑا پیک ۲۵/- چھوٹا پیک ۵/- منی پیک ۱/-
• قندِ شفاء: جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر
بڑا پیک ۱۵/- منی پیک ۲/-
• حب سعال: کھانسی اور گلے کی خراش کیلئے۔ فی ڈبی ۱۵/-
• امرت دھارا: دردوں اور کیڑے کے کاٹے کا روائتی علاج۔ فی شیشی ۵/-
دوکاندار وطنی سٹاکسٹ رابطہ کریں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

خبریں

ربوہ : 15 دسمبر-1994ء
سردی کا سلسلہ جاری ہے
درجہ حرارت کم از کم 6 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 20 درجے سنٹی گریڈ

○ کراچی کے مسئلے پر بالآخر قومی اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن اکٹھی ہوگئی ہیں۔ قومی اسمبلی میں ایک متفقہ قرارداد منظور کی گئی ہے جس میں کراچی میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کی گئی ہے اور واقعات کی تحقیقات کے لئے ایک مشترکہ کمیٹی قائم کی گئی جو ایک ماہ میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ قومی اسمبلی کی اس خصوصی کمیٹی میں پیپلز پارٹی کے ٦' مسلم لیگ (ن) کے ۳ اور باقی تمام جماعتوں کا ایک ایک رکن شامل ہوگا۔ یہ کمیٹی تمام واقعات کی تحقیقات کرکے ذمہ داری کا تعین کرے گی اور امن وامان بحال کرنے کے لئے سفارشات بھی پیش کرے گی۔ گوہر ایوب کی بحث کے اختتام پر حکومتی ارکان نے ڈیسک بجا کر ان کا خیر مقدم کیا۔

○ وزیر اعظم بینظیر بھٹو نے کاسابلانکا (مراکش) میں اسلامی سربراہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بھارت کو متنبہ کیا ہے کہ وہ دنیا بھر کی آزادی کی تحریکوں سے سبق سیکھے۔ آزادی کی تحریک نہ دبائی جاسکتی ہے اور نہ اسلامی دنیا اس پر خاموش رہے گی۔ کشمیر بوسنیا اور آذربائی جان کے حالات ہمارے لئے چیلنج ہیں۔ مسلمان ممالک متحد ہو کر اقدامات کریں۔ چھ لاکھ بھارتی فوج کشمیر میں تحریک آزادی دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کشمیر میں وسیع پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں۔ ۴۰ ہزار کشمیریوں کو قتل کیا جاچکا ہے۔ بوسنیا کے بعد البانیہ کو بھی جارحیت کا خطرہ ہے۔

○ کاسابلانکا میں کشمیری راہنماؤں عمر واعظ اور علامہ عباس نے وزیر اعظم بینظیر بھٹو سے تفصیلی ملاقات کی۔ دونوں نے پہلے سردار قیوم اور سردار سکندر حیات سے ملاقات کی اور پھر ان کے ہمراہ وزیر اعظم بینظیر بھٹو سے ملے۔

○ اسلامی سربراہی کانفرنس میں مذہبی انتہا پسندوں پر نکتہ چینی کی گئی اور دہشت گردی کے خلاف' ضابطہ اخلاق کے مسودے کی توثیق کی گئی۔

○ وزیر اعظم نے کاسابلانکا میں اہم ملاقاتوں کے پیش نظر اپنے قیام میں ایک دن کی توسیع کر دی ہے۔

○ وزیر اعظم نے کاسابلانکا میں اسلامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یورپی فوج بوسنیا سے نکل گئی تو ہم مدد کرنے کو تیار ہیں۔

○ پنجاب کے گورنر مسٹر الطاف حسین نے کہا ہے کہ نواز شریف آئیں یا نہ آئیں۔ اب کوئی تحریک نہیں چلے گی۔ اگر اپوزیشن لیڈر تحریک چلا سکتے تو روکتے کیوں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی جماعتیں اب حکومت سے تعاون کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کو عوامی حمایت حاصل نہیں۔ وطن واپس آکر اب کیا تحریک چلائیں گے۔

○ کراچی میں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی رہائش گاہ کے قریب کار سواروں نے زبردست فائرنگ کی جس سے ایم کیو ایم الطاف گروپ کے دو کارکن ہلاک اور تین زخمی ہوگئے۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر نے وزیر قانون مسٹر اقبال حیدر سے وضاحت طلب کرلی ہے کہ وہ بتائیں کہ سینٹ کے رکن چوہدری شجاعت حسین کو کس طرح سینٹ میں پیش کیا گیا۔ یہ بات اس وقت زیر بحث آئی جبکہ قومی اسمبلی میں اپوزیشن نے یہ سوال اٹھایا کہ سینیٹر چوہدری شجاعت حسین کو ایوان میں پیش کر دیا گیا ہے لیکن قومی اسمبلی کے دو ارکین کو پیش نہیں کیا گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سینٹ کے چیئرمین کی رولنگ مان لی گئی اور قومی اسمبلی کے سپیکر کی رولنگ نہیں مانی گئی۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف کے تین سیکیورٹی گارڈ اسلام آباد میں گیس سے دم گھٹنے کے باعث ہلاک ہوگئے۔ تینوں افراد رات کو سو رہے تھے کہ صبح نہ جاگ سکے۔

○ پنجاب میں ۱۵۶۳۔ افسروں کے خلاف اڑھائی ارب روپے کی کرپشن کے مقدمات درج ہیں۔ ملازمین کی نسبت افسر زیادہ کرپٹ ہیں۔

○ دہشت گردوں سے نبٹنے کے لئے ۵۰ پولیس کمانڈوز کراچی بھیج دیئے گئے۔ اس سکواڈ میں جدید ہتھیاروں سے لیس چار اے ایس آئی اور ۴۶ کانسٹیبل شامل ہیں۔ جنہیں پاک فوج کے کمانڈوز نے تربیت دی ہے۔ یہ ریگولر پولیس فورس کے ساتھ کام کریں گے۔

○ ڈاکوؤں نے پیپلز پارٹی کے سابق ایم پی اے اللہ یار چشتی کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ وہ رائے ونڈ روڈ سے گذر رہے تھے کہ ڈاکوؤں نے ان سے گاڑی چھیننے کی کوشش کی۔ اور مزاحمت پر فائر کر دیا۔

○ رولنگ کے مسئلے پر سینٹ سے اپوزیشن نے پھر واک آؤٹ کر دیا وزیر قانون نے کہا کہ چوہدری شجاعت حسین کو عدالت کے حکم پر لایا گیا ہے حکومت نے انہیں پیش نہیں کیا۔

○ کراچی میں مزید ۵۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ سپاہ صحابہ کے راہنما سمیت ۵۔ افراد زخمی ہو گئے۔ ۴ تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے۔ نارتھ ناظم آباد کے قبرستان سے نامعلوم نوجوان کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد ہوئی۔ لانڈھی کا زخمی چل بسا۔

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات کی کامیابی

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین جھنگ کی بین الکلیاتی تقریبات منعقدہ ۱۲۔ نومبر تا ۱۴ نومبر ۹۴ء میں حصہ لیا اور مندرجہ ذیل انعامات حاصل کئے۔

۱۔ انگریزی مباحثہ میں عزیزہ نصیرہ بشریٰ نے دوم اور عزیزہ ندرت عائشہ نے سوم انعام حاصل کیا اور انگریزی مباحثہ کی ٹرافی کی حقدار قرار پائیں۔

۲۔ اردو مباحثہ میں عزیزہ امتہ الناصر سوم رہیں۔

۳۔ پنجابی مباحثہ میں عزیزہ عطیتہ النور انعام حوصلہ افزائی اور عزیزہ فریدہ بشریٰ خصوصی سرٹیفکیٹ کی حقدار قرار دی گئیں۔

۴۔ اسلامی مذاکرہ میں عزیزہ سعدیہ محمودہ' غزل میں عزیزہ عطیتہ النور اور لوک گیت میں عزیزہ فریدہ بشریٰ کو خصوصی سرٹیفکیٹس دیے گئے۔

قارئین کرام سے مزید نمایاں کامیابیوں کے لئے درخواست دعا ہے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت/10,000 ڈش 8 مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 , 355422
7235175

روایت اور جدت ساتھ ساتھ
نئی دکان نئی ورائٹی
زیورات کے اعلیٰ ڈیزائن گارنٹی کے ساتھ
نفاست اور معیار میں بے مثال
آپ کے ذوق کے عین مطابق کڑے اور چوڑیاں • دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
تیار شدہ مل سکتے ہیں
نیز آپ کے من پسند ڈیزائن بھی آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں
خوبصورت اور جدید روائتی زیورات کا مرکز
انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: انوار احمد پسر ڈاکٹر عبدالغفور زاہد
سرگودھا